# کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھنے کی شرعی حیثیت؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

درود و سلام کھڑے ہو کر پڑھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ برائے کرم تفصیل سے دلائل کے ساتھ جواب عطا فرمائیں۔

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ستودہ صفات پر درود و سلام عرض کرنا نہایت پسندیدہ عمل ہے۔ جس طرح حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیاتِ ظاہری میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر اہلِ اسلام پر واجب تھی، اسی طرح آج بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر اُمت پر واجب ہے۔ محفلِ میلاد یا کسی اور موقع پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سلام پڑھتے وقت اِحتراماً کھڑے ہونا اسی ادب و تعظیم کا تسلسل ہے۔

اللہ پاک قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے: اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا(۵۶) ترجمہ کنزالعرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ (پارہ 22، سورۃ الاحزاب، آیت: 56)

مذکورہ آیت کے تحت مفتیِ اہلِ سنت، شیخ القرآن ابو صالح مفتی محمد قاسم قادری اطال اللہ ظلہ لکھتے ہیں:

"اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے درود و سلام پڑھنے کے لئے کسی وقت اور خاص حالت مثلاً کھڑے ہو کر یا بیٹھ

کر پڑھنے کی قید نہیں لگائی، چنانچہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر، جہاں چاہے، جس طرح چاہے، نماز سے قبل یا بعد، یونہی اذان سے پہلے یا بعد جب چاہے درودِ پاک پڑھنا جائز ہے۔" (صراط الجنان، جلد 8، صفحہ 85، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

دست بستہ کھڑے ہو کر صلوۃ وسلام پڑھنا باعثِ سعادت ہے، کیونکہ اس میں سرکار اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر پاک ہوتا ہے اور ذکرِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے کھڑا ہونا ذات مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم ہے اور کسی معظم کے لئے تعظیماً کھڑے ہونے کا جواز احادیث سے ثابت ہے، جیسا کہ سنن ابی داؤد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: "كان النبي صلى الله عليه وسلم يجلس معنا في المجلس يحدثنا، فإذا قام قمنا قياما حتى نراه قد دخل بعض بيوت أزواجه" ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہماری مجلس میں تشریف فرما ہو کر ہمارے ساتھ گفتگو فرمایا کرتے تھے، پھر جب قیام فرماتے تو ہم سب بھی ساتھ ہی کھڑے ہو جاتے اور اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک کہ ہم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی اَزواجِ مطہرات میں سے کسی کے گھر میں داخل ہوتا نہ دیکھ لیتے۔ (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث 4775، جلد 4، صفحہ 247، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

امام علی بن ابراہیم بن احمد حلبی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1044ھ) لکھتے ہیں: "وقد وجد القيام عند ذكر اسمه صلى الله عليه وسلم من عالم الأمة ومقتدي الأئمة دينا وورعا الإمام تقي الدين السبكي، وتابعه على ذلك مشايخ الإسلام في عصره" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نامِ پاک کے ذکر کے وقت قیام کرنا، امام تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی ثابت ہے، جوامتِ مسلمہ کے عظیم عالم اور دین و تقوی میں اماموں کے امام ہیں اور اس قیام پر ان کے معاصرین مشائخ اسلام نے بھی ان کی پیروی کی ہے۔ (السیرۃ الحلبیۃ، جلد 1، صفحہ 123، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ، فقیہ محدث عثمان بن حسن دمیاطی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے لکھتے ہیں: "(ترجمہ) قراءت مولد شریف میں ذکر ولادت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کو قیام کرنا بیشک مستحب و مستحسن ہے۔ جس کے فاعل کو

ثواب کثیر وفضل کبیر حاصل ہوگا کہ وہ تعظیم ہے اور کیسی ہے تعظیم ان نبی کریم صاحب خُلقِ عظیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی جن کی برکت سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں ظلمات کفر سے نور ایمان کی طرف لایا اور ان کے سبب ہمیں دوزخ جہل سے بچاکر بہشت معرفت ویقین میں داخل فرمایا تو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم میں خوشنودی رب العالمین کی طرف دوڑنا اور قوی ترین شعائر دین کا آشکار ہونا ہے اور جو تعظیم کرے شعائر خدا کی تو وہ دلوں کی پرہیز گاری سے ہے اور جو تعظیم کرے خدا کی حرمتوں کی تو وہ اس کے لئے اس کے رب کے یہاں بہتر ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد26، صفحہ 507، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید معلومات کے لئے امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کا رسالہ "اقامۃ القیامۃ علی طاعن القیام لنبی تھامۃ" کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

**فتویٰ نمبر:** WAT-3878

**تاریخ اجراء:** 01ذوالحجۃالحرام1446ھ/29مئی2025ء